45th Anniversary of entry into force of the Biological and Toxin Weapons Convention (BWC)

March 27, 2020

حیاتیاتی اور زہریلے ہتھیاروں کے کنونشن (BWC) پر عمل در آمد کی 45 ویں سالگرہ

27مارچ ، 2020

26 مارچ 2020 کو حیاتیاتی اور زہریلے ہتھیاروں کے کنونشن (BWC) پر عمل در آمد کی 45 ویں سالگرہ کے موقع پر، ہندوستان اس اعلی اہمیت کا اعادہ کرتا ہے جو اس نے ہمیشہ عالمی اور غیر امتیازی اسلحے کی تخفیف سے پاک کنونشن کے تئیں رکھا ہوا ہے، جو کہ بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی ہر قسم سے روک تھام کرتا ہے۔ ہم اس کی عالمگیریت پر ترجیح دیتے ہیں اور اس پر تمام ممالک کے ذریعہ مکمل اور موثر نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں۔

جب کہ ہم 2021 میں کنونشن کی نویں جائزہ کانفرنس سے قریب ہیں، تو ہم کنونشن کو ادارہ جاتی تقویت دینے کے لئے اپنے مطالبے کا اعادہ کرتے ہیں، جس میں ایک جامع اور قانونی طور پر پابند پروٹوکول پر بات چیت کرنے، تمام ممالک کے ذریعہ کنونشن کی مکمل تعمیل کو یقینی بنانے اور اس کے ساتھ عدم تعمیل کو روکنے کے لئے ایک مؤثر، عالمی اور غیر امتیازی تصدیقی طریقہ کار کی فراہمی شامل ہے۔

ہندوستان پختہ یقین رکھتا ہے کہ کنونشن سے مطابقت پذیر ہونے والی نئی اور ابھرتی ہوئی سائنسی اور تکنیکی ترقیوں کے ذریعہ درپیش چیلنجوں کا حیاتیاتی اور زہریلے ہتھیاروں کے کنونشن (BWC) کو موثر انداز میں جواب دینا چاہئے۔ ہندوستان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں "بین الاقوامی سلامتی اور تخفیف اسلحے کے تناظر میں سائنس اور ٹکنالوجی کے کردار" کے بارے میں سالانہ قرار داد پیش کرتا رہا ہے، جسے اتفاق رائے سے منظور کیا گیا ہے۔

کووڈ 19 کی وجہ سے وبائی بیماری کے عالمی معاشی اور معاشرتی آثار نے عالمی ادارہ صحت کی تنظیمی تقویت سمیت بین الاقوامی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔

اس کے علاوہ، انہوں نے تمام ممالک کے درمیان حیاتیاتی اور زہریلے ہتھیاروں کے کنونشن (BWC) میں تعاون کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی ہے جس کا مقصد کنونشن کے تمام پہلوؤں پر مکمل اور موثر عمل درآمد ہے۔ ہندوستان ساتھی ممالک کے ساتھ آرٹیکل VII کے ڈیٹا بیس کے قیام کے لئے کام کر رہا ہے جو حیاتیاتی خطرات اور حیاتیاتی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

ہندوستان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اپنی سالانہ قرارداد کے ذریعے دہشت گردوں کے ذریعہ حیاتیاتی ہتھیاروں کی حیثیت سے مائکروجنزموں کے ممکنہ استعمال سے ہونے والے خطرات کو بھی اجاگر کررہا ہے، جس کا عنوان "دہشت گردی کو بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے اسلحہ کے حصول سے روکنے کے اقدامات" ہے، جسے اتفاق رائے سے 2002 کے بعد سے ہر سال اپنایا گیا ہے۔

ہندوستان اس موقع پر حیاتیاتی اور زہریلے ہتھیاروں کے کنونشن (BWC) کے تمام ممالک سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ کنونشن کے مکمل اور موثر نفاذ کے ساتھ اس کی مکمل تعمیل کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کریں۔ ہندوستان کنونشن کو اس کے تمام پہلوؤں سے مضبوط بنانے کے لئے ساتھی ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کے اپنے اٹل عہد کی توثیق کرتا ہے۔

نئی دہلی

26 مارچ، 2020

DISCLAIMER : This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.